© rasailojaraid.com

مطبوعات

تعلیم کا مسئلہ مُرتبہ: جناب ظہور احمد، جناب ممتاز احمد، اور جناب عارف الحق۔ شائع کردہ: ادارۂ مطبوعات جمعیت ۲۳۔ اسٹریچن روڈ، کراچی۔

پاکستان میں نظامِ تعلیم نے آج جو متعدد مسائل پیدا کیے ہیں اُن کے بارے میں مختلف اصحابِ فکر کی بیش قیمت آرا اس مجموعہ کی زینت ہیں۔ ان اصحابِ فکر میں ماہرینِ تعلیم، آزمودہ کار سیاست دان، تعلیم و تعلّم کا عملی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کرام اور نامور قانون دان شامل ہیں۔ ان حضرات میں پروفیسر اشتیاق حسین قریشی، پروفیسر حمید احمد خاں، ڈاکٹر سید عبداللہ، مولانا صلاح الدین مرحوم، پروفیسر خورشید احمد، پروفیسر خواجہ محمد اسلم، مولانا امین احسن اصلاحی، چوہدری محمد علی، جناب نعیم صدیقی صاحب۔ جناب اے کے۔ بروہی، جسٹس حمود الرحمٰن جسٹس اے۔ آر کارنیلیس اور مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان حضرات نے جن جن موضوعات پر اظہارِ خیال فرمایا ہے وہ اگرچہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں لیکن چونکہ اس مجموعہ کے مرتب کرنے والوں کا ذہن اسلامی ہے اس لیے اس مرقع میں ایک مقصدی ترتیب اور معنوی ربط پایا جاتا ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام کے پس منظر، اس کے اندر بگاڑ کی مختلف صورتوں اور اُن کے اسباب۔ نئے نظامِ تعلیم کی ضرورت، زبان اور نظامِ تعلیم، پاکستان میں رسم الخط کا مسئلہ اور تعلیم نسواں۔ الغرض تعلیم کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس کے متعلق سیر حاصل بحث نہ کی گئی ہو۔ اس مجموعہ کا آغاز پروفیسر خورشید احمد صاحب کے گراں قدر مقالے "ہندوستان میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم۔ ایک تاریخی جائزہ" سے اور اختتام اسلامی جمعیت طلبہ کی اُس فکر انگیز یادداشت پر ہوتا ہے جو ہمارے دردمند نوجوانوں نے تعلیمی کمیشن کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سامنے پیش کی ۔ یہ یادداشت بڑی موثر اور دلچسپ ہے ۔ اس مجموعہ کی ترتیب کے لیے اس کے فاضل مرتبین ملک کے دینی حلقوں سے مبارک باد کے مستحق ہیں ۔ باری تعالیٰ ان کے عزائم اور ارادوں کو تقویت بخشے ۔

معیار کتابت و طباعت اوسط درجے کا ہے ۔ البتہ کتابت میں کچھ اغلاط رہ گئی ہیں ۔

قیمت درج نہیں ۔

آزمائش کی گھڑی | تالیف جناب مسکین حجازی صاحب لیکچرار شعبۂ صحافت جامعہ پنجاب لاہور ۔ ناشر : پاکستان کو اپریٹو پبلشرز لاہور ۔ صفحات ۲۷۴ ۔ قیمت چھ روپے بارہ آنے ۔

گزشتہ سال بھارتی جارحیت کے مقابلے میں اہلِ پاکستان نے جس پامردی : جرأت، اتحاد و تنظیم اور جذبۂ ایثار کا ثبوت دیا ہے وہ تاریخ میں ہمیشہ ایک مقدس یادگار کے طور پر محفوظ رہے گا ۔ فاضل مصنّف جناب مسکین حجازی صاحب نے زیر تبصرہ کتاب میں ایامِ جنگ کے واقعات تاریخ وار درج کیے ہیں ۔ انہیں پڑھ کر ہمیں اپنی قوم کی خوابیدہ صلاحیتوں کا احساس ہوتا ہے اور ہم اس کے مستقبل کے بارے میں مایوس ہونے کی بجائے علامہ اقبال مرحوم کے الفاظ میں یہ یاد کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں :

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی !

یہ ڈائری دلوں کو گرمانے کے علاوہ ایک مستند تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے ۔ جس سے مستقبل کا مؤرخ بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔

طباعت اور کتابت کا معیار عمدہ ہے ۔

گلبانگِ جہاد | مرتبین : جناب شادانی، جناب قمر صدیقی، جناب حفیظ صدیقی اور جناب حفیظ الرحمٰن احسن ۔ شائع کردہ : ایوانِ ادب ۔ چوک اردو بازار، لاہور ۔ صفحات ۲۱۶ ۔

© rasailojaraid.com